حافظِ قرآن کی فضیلت اور مقام

قرآن واحادیث کی روشنی میں

The virtue of memorizing the Quran

بقلم :

فضیلۃ الشیخ حافظ ارشد بشیر عمری مدنی

سلمہ اللہ تعالیٰ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حُقوقُ الطَبعِ محفُوظَۃٌ
©Copyright Reserved

حافظِ قرآن کی فضیلت اور مقام

The virtue of memorizing the Quran

Edition 2021

shaikh Arshad Basheer umari Madani
waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

(سورۃ الواقعۃ: 77-79)

کہ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔
جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔
جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Islamic Encyclopedia

مُلاحظۃ

اس کتاب میں خصوصاً حافظ قرآن اور ان کا مقام کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے ضمنا دیگر افراد جو قرآن مجید سے محبت رکھتے ہیں کثرتِ تلاوت میں مشغول رہتے ہیں اور قرآن مجید سے اپنا ایک خاص تعلق بنائے رکھتے ہیں ان کے لیے بھی فضائل ذکر کر دیئے گئے ہیں ، ہمیشہ قرآن کی تلاوت کرنے والے ، ناظرہ کرنے والے ، تفسیر پڑھنے اور پڑھانے والے اور اللہ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے فہم کے مطابق سمجھنے والے اور قرآن و احادیث صحیحہ پر عمل کرنے والے، اس کو اپنی زندگی میں نافذ کرنے والے، دعوت وإصلاح کے کاموں میں قرآن و حدیث و منہج صحابہ کی روشنی میں چلنے والے، اس کتاب میں ان تمام کی کچھ فضیلتیں ضمنا بیان کی گئ ہیں

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ قرآن کی فضیلت، کثرت قرأت قرآن کی فضیلت

The virtue of the one who memorizes the Quran

قرآنی دلائل:

﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ[16] إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ[17]﴾

(سورۃ القیامۃ:16-17)

"(اے نبی ﷺ) آپ قرآن کو جلدی (یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں [16] اس کا (حافظہ میں) جمع کرنا اور (آپ کی زبان سے) پڑھنا ہمارے ذمہ ہے [17]۔"

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾

(سورۃ القمر:17)

"اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟۔"

﴿بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ﴾

(سورۃ العنکبوت:49)

"بلکہ یہ (قرآن) تو روشن آیتیں ہیں جو اہل علم کے سینوں میں محفوظ ہیں، ہماری آیتوں کا منکر بجز ظالموں کے اور کوئی نہیں۔

حافظ قرآن کی فضیلت، کثرت قرأت قرآن کی فضیلت

احادیث سے دلائل:

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ صحیح مسلم میں باب قائم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

((باب فَضِيلَةِ حَافِظِ الْقُرْآنِ))

"حافظِ قرآن کی فضیلت۔"

اس باب کے تحت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث نقل فرمائی ہے:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لاَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لاَ رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لاَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تخریج (صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضیلة حافظ القرآن، حدیث نمبر: 797[1860]۔ و صحیح بخاری: 5059,5020۔ سنن ابو داود: 4830۔ و سنن ترمذی: 2865۔ و سنن ابن ماجہ: 214)

ترجمہ "ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مثال اس مؤمن کی جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی سی ہے کہ خوشبو اس کی عمدہ اور مزا اس کا اچھا ہے اور مثال اس مؤمن کی جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی سی ہے کہ اس میں بو نہیں مگر

میٹھا ہے۔ اور مثال اس منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے اس پھول کے مانند ہے کہ بو اس کی اچھی ہے اور مزا اس کا کڑوا ہے، اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کی سی ہے کہ اس میں خوشبو بھی نہیں اور مزا کڑوا ہے۔"

A believer who recites the Qur'an is like an orange whose fragrance is sweet and whose taste is sweet; a believer who does not recite the Qur'an is like a date which has no fragrance but has a sweet taste; and the hypocrite who recites the Qur'an is like a basil whose fragrance is sweet, but whose taste is bitter; and a hypocrite who does not recite the Qur'an is like the colocynth which has no fragrance and has a bitter taste.

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظ قرآن کا جنت میں اعلیٰ مقام و مرتبہ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا)) حَدِيثٌ صَحِيحٌ

(سنن أبو داود:1464، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:"حسن صحیح")

ترجمہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمہاری منزل وہاں ہے، جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قرآت ختم کروگے۔

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-'As: “The Messenger of Allah (ﷺ) said: One who was devoted to the Qur'an will be told to recite, ascend and recite carefully as he recited carefully when he was in the world, for he will reach his abode when he comes to the last verse he recites.”

میرے قرآن کریم حفظ کرنے پر کیا اجر وثواب ہو گا؟

جو شخص قرآن مجید کو حفظ کرنے کے ب ساتھ اس پر عمل کرتا ہے اللہ تعالی اسے اجر عظیم سے نوازتے ہیں۔اور اسے اتنی عزت وشرف سے نوازا جاتا ہے کہ وہ کتاب اللہ کو جتنا پڑھتا ہے اس حساب سے اسے جنت کے درجات ملتے ہیں۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:(صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ جس طرح تم دنیا میں ترتیل کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے تھے آج بھی پڑھتے جاؤ جہاں تم آخری آیت پڑھوگے وہی تمہاری منزل ہوگي) سنن ترمذی حدیث نمبر (2914) سنن ابوداود حدیث نمبر (1464) اس حدیث کو علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے سلسلۃ احادیث صحیحۃ میں (5/281)حدیث نمبر(2240) صحیح کہنے کے بعد یہ کہا ہے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ "صاحب قرآن" سے مراد حافظ قرآن ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "یؤم القوم اقرؤھم لکتاب اللہ: یعنی لوگوں کی امامت وہ کرائے جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ حافظ ہو۔

لہذا جنت کے اندر درجات میں کمی وزیادتی دنیا میں حفظ کے اعتبار سے ہوگی نا کہ جس طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس دن جتنا وہ پڑھے گا اسے درجات ملیں گے، لھذا اس میں قرآن مجید کے حفظ کی فضیلت ظاہر ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے اللہ تعالی کی رضا کے لیے حفظ کیا گیا ہو نہ کہ دنیا کے مال اور پیسے روپے کی خاطر وگرنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ میری امت کے اکثر منافق قرآء ہیں۔انتہی۔

نوٹ:- شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس حدیث میں حفظ کی فضیلت ہے نہ کہ کثرت سے قرات کرنے والے کی اور رد کیا ان پر جو اس حدیث کو غیر حافظ پر منطبق کرتے ہیں۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے اور یاد کرتے رہنا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری: 5031)

ترجمہ "عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حافظ قرآن کی مثال رسی سے بندھے ہوئے اونٹ کے مالک جیسی ہے اور وہ اس کی نگرانی رکھے گا تو وہ اسے روک سکے گا اور کھلا چھوڑدے تو وہ بھاگ جائے گی۔"

Allah's Messenger (ﷺ) said, "The example of the person who knows the Qur'an by heart is like the owner of tied camels. If he keeps them tied, he will control them, but if he releases them, they will run away."

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((من قرأ القرآنَ وتعلَّمه وعمِل به ، أُلبِسَ والداه يومَ القيامةِ تاجًا من نورٍ ، ضوؤه مثلُ ضوءِ الشمسِ ، ويُكسَى والداه حُلَّتانِ لا تقوم لهما الدُّنيا ، فيقولان : بمَ كسبْنا هذا ؟ فيقال : بأخْذِ ولدِ كما القرآنَ)) حَدِيثٌ حَسَنٌ

(صحیح الترغیب:1434، حسن لغیرہ)

ترجمہ "بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"اس (حافظِ قرآن) کے والدین کو اس طرح کے بیش بہا اور انمول وقیمتی حُلّے (قیمتی کپڑے / لباس) پہنائے جائیں گے جن کے سامنے دنیا کی ساری قیمت معمولی ہوگی، والدین دریافت کریں گے انہیں یہ لباس کیوں پہنایا جارہا ہے ؟ کہا جائے گا کہ تمہارے لڑکے کے حصولِ قرآن مجید کی وجہ سے یہ تکریم کی گئی ہے

حافظ قرآن کی قیامت کے دن عزت و تکریم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((يجيءُ القُرآنُ يومَ القِيامةِ كالرَّجُلِ الشَّاحِبِ،يقولُ لصاحِبِه:هل تَعرِفُني؟أنا الَّذي كُنتُ أُسهِرُ لَيلَكَ،وأُظْمِئُ هَواجِرَكَ ، وإنَّ كلَّ تاجرٍ مِن وراءِ تجارَتِه، وأنا لكَ اليومَ مِن وراءِ كلِّ تاجرٍ. فيُعطى المُلْكَ بيمينِه، والخُلْدَبشِمالِه،ويُوضَعُ على رأسِه تاجُ الوقارِ))

حدیث صحیح

(السلسلہ الصحیحہ:2829)

ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن قیامت کے دن ایک اجنبی کی طرح آئے گا اور اپنے پڑھنے والے سے کہے گا: کیا تم مجھے جانتے ہو ؟وہ کہے گا میں تم کو نہیں جانتا، قرآن کہے گا کہ میں تمہارا وہ دوست ہوں جو تمہیں بھوک و پیاس میں مبتلا رکھا اور راتوں کو نیند سے جگائے رکھا، دنیا میں تمام تاجر اپنی اپنی تجارت میں لگے رہتے تھے لیکن آج کے دن تمام تجارتیں تیرے پیچھے ہیں ، اس حافظ قرآن کو دائیں ہاتھ میں حکومت دی جائے گی اور بائیں ہاتھ میں (خلد)جنت کا پروانہ اور اس کو وقار سے بھرا ہوا تاج پہنایا جائے گا۔

قرآن مجید کا جتنا زیادہ حافظ ہو گا وہ امامت کا اتنا ہی حقدار ہو گا:

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((یَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ))

(صحیح مسلم:673[1532])

ترجمہ "ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قوم کی امامت وہ کرے جو قرآن زیادہ پڑھنے والا ہو۔"

"The one who is most versed in Allah's Book should act as Imam for the people"

"تم میں لوگوں کی امامت وہ کرے جو سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا ہو۔"

The one of you who knows most of the Qur'an should act as your imam

(سنن ابو داود:585، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی سند کو صحیح کہا ہے۔ سنن النسائی:790)

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن مجید کا حافظ سب سے پہلے دفنائے جانے کا حقدار کہلائے گا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ علیہِ وسلّم ((قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ يَقُولُ "أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ". فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ فَقَالَ "أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

(صحیح بخاری:1353)

ترجمہ "جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ احد کے شہداء کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کفن میں دو دو کو ایک ساتھ کر کے پوچھتے تھے کہ قرآن کا حافظ زیادہ کون ہے ؟ پھر جب کسی ایک کی طرف اشارہ کر دیا جاتا تو بغلی قبر میں اسے آگے کر دیا جاتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ میں قیامت کو ان (کے ایمان) پر گواہ بنوں گا۔"

“The Prophet (ﷺ) collected every two martyrs of Uhud (in one grave) and then he would ask, "Which of them knew the Qur'an more?" And if one of them was pointed out for him as having more knowledge, he would put him first in the Lahd. The Prophet (ﷺ) said, "I will be a witness on these on the Day of Resurrection.”

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ علیہِ وسلّم ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا، وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا))

(سنن النسائی، کتاب الجنائز، باب من یقدم، حدیث نمبر 2018، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے)

ترجمہ "ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قبریں) کھودو اور انہیں کشادہ اور اچھی بناؤ، اور (ایک ہی) قبر میں دو دو تین تین کو دفنا دو، اور جنہیں قرآن زیادہ یاد ہو انہیں پہلے رکھو۔"

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ہکلا کر (اٹک اٹک کر) مشقت سے قرآن یاد کرنے والا دوگنے اجر کا حقدار

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ))

(صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، حدیث نمبر 798[1862]۔ صحیح بخاری:4937)

ترجمہ " ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن کا ماہر ان بزرگ کاتبین فرشتوں کے ساتھ ہے اور جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں اٹکتا ہے اور اس کو مشقت ہوتی ہے اس کو دوگنا ثواب ہے۔"

-"One who is proficient in the Qur'an is associated with the noble, upright, recording angels; and he who falters in it, and finds it difficult for him, will have two rewards."

ASK ISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

جتنا زیادہ حافظ قرآن ہو گا وہ اتنا ہی قوم کی قیادت کا حقدار کہلائے گا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ ابْنَ أَبْزَى. قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا. قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ. قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صلى الله عليه وسلم قَدْ قَالَ "إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ))

(صحیح مسلم:817)

ترجمہ " عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبد الحارث نے ملاقات کی سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عسفان میں اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ پر تحصیل دار بنادیا, پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے جنگل والوں پر کس کو تحصیل دار بنایا؟ انہوں نے کہا: ابن ابزی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزی کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک آزاد کردہ غلام ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے غلام کو ان پر تحصیل دار کیا, انہوں نے کہا کہ وہ کتاب اللہ کے قاری ہیں اور ترکہ کو خوب بانٹنا جانتے ہیں, سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سنو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔"

"'Amir b. Wathila reported that Nafi' b. 'Abd al-Harith met 'Umar at 'Usfan and 'Umar had employed him as collector in Mecca. He (Hadrat 'Umar) said to him (Nafi'): "Whom have you

appointed as collector over the people of the valley? He said: Ibn Abza. He said: Who is Ibn Abza? He said: He is one of our freed slaves. He (Hadrat 'Umar) said: So you have appointed a freed slave over them. He said: He is well versed In the Book of Allah. the Exalted and Great, and he is well versed In the commandments and injunctions (of the Shari'ah). 'Umar said: So the Prophet (ﷺ) said: By this Book, Allah would exalt some peoples and degrade others."

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

قرآن کا حافظ فرشتوں کے ساتھ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ، فَلَهُ أَجْرَانِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری:4937)

ترجمہ "ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے۔"

"The Prophet (ﷺ) said, "Such a person as recites the Qur'an and masters it by heart, will be with the noble righteous scribes (in Heaven)."

ASK ISLAMPEDIA
Free Online Islamic Encyclopedia

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ((يُؤتَى الرجلُ في قبرِه فإذا أُتِيَ من قِبَلِ رأسِه دفَعَتْه تلاوةُ القرآنِ)) حَدِيثٌ حَسَنٌ

(صحیح الترغیب: 3561، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قبر میں آدمی کو فرشتہ عذاب دینے کے لیے سر کی جانب سے آتا ہے تو قرآن کی تلاوت اس کو دور کر دیتی ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نبی ﷺ کے قول کے مطابق قرآن کریم قیامت کے دن اس کی سفارش کرے گا فرمان نبوی ہے:(قیامت کے دن روزے اور قرآن مجید سفارش کریں گے، روزے کہیں گے اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شہوات سے روک دیا تھا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر، اور قرآن مجید کہے گا کہ اے رب میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا آج میری سفارش قبول کر تو اللہ تعالی ان دونوں کی سفارش قبول کریں گے)

مسند احمد اور طبرانی اور حاکم نے اسے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر(3882)میں صحیح کہا ہے۔واللہ اعلم۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

اللہ کے نبی ﷺ سب سے بڑے حافظ قرآن

اللہ کے نبی ﷺ سب سے بڑے حافظ قرآن ہیں، آپ ﷺ عمر کے آخری سال کے رمضان میں جبریل علیہ السلام کے سامنے دو مرتبہ قرآن کا دورہ فرمایا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مسروق بن الاجدع رحمۃ اللہ علیہ کے طرق سے اپنی صحیح میں اس روایت کو معلق بیان کیا ہے:

((وَقَالَ مَسْرُوقٌ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ فَاطِمَةَ- عَلَيْهَا السَّلاَمُ- أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ حَضَرَ أَجَلِي)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ترجمہ "اور مسروق بن الاجدع رحمۃ اللہ علیہ نے کہا، ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ علیہا السلام نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے چپکے سے فرمایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام مجھ سے ہر سال قرآن مجید کا دورہ کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو مرتبہ دورہ کیا ہے، میں سمجھتا ہوں شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ میری موت کا وقت آن پہنچا ہے"۔

قیامت کے دن حافظِ قرآن کو انمول قیمت کا تاج پہنایا جائے گا

أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ أُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُورٍ ضَوْءُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ بِهِمَا الدُّنْيَا فَيَقُولَانِ: بِمَا كُسِينَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ))

حَدِيثٌ حَسَنٌ

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، رقم:2086، وسندہ حسن، البتہ اس جیسی روایت سنن ابوداد(1453) میں بھی موجود ہے جو دوسری سند کے ساتھ بیان کی گئی ہے اور اس روایت کو شیخ البانی رحمہ اللہ علیہ ضعیف کہا ہے، اس کی تفصیل ضعیف روایات میں بیان کی جائے گی، ان شاء اللہ)

ترجمہ "عبداللہ بن بریدہ الاسلمی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیم حاصل کی اور قرآن مجید پر عمل بھی کیا تو بروز قیامت اس کو اس طرح کا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی مانند ہوگی اور اس کے والدین کو بھی لباس پہنایا جائے گا کہ پوری دنیا کے لوگ مل کر بھی اس لباس کی قیمت ادا نہیں کر پائیں گے، والدین دریافت

کریں گے انہیں یہ لباس کیوں پہنایا جارہا ہے؟ کہا جائے گا کہ تمہارا لڑکا کا حصولِ قرآن مجید کی وجہ سے یہ تکریم کی گئی ہے۔

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حفظِ قرآن اور محافظت کی خصوصی طور پر تاکید کی گئی ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِهَا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم:791[1844])

ترجمہ " ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " حفاظت (حفظ) کرو قرآن کی اس لئے کہ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ وہ (قرآن) اونٹ سے زیادہ بھاگنے والا ہے اپنے بندھن سے۔"

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حافظِ قرآن کی عزت وتکریم کرنے کا بیان

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ((إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللَّهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ)) حَدِیْثٌ حَسَنٌ

ترجمہ "ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک بوڑھے مسلمان اور حافظِ قرآن کی عزت کرنا ہے جو اس میں غلو نہ کرے اور خطا و ظلم سے بچے اور انصاف پسند بادشاہ کی بھی عزت واحترام کرنا چاہئے کیونکہ یہ (حافظِ قرآن، بوڑھے مسلمان اور منصف بادشاہ) اللہ تعالیٰ کی عظمت و تعظیم کا تقاضہ ہے۔"

(سنن ابوداود:4843، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو "حسن" قرار دیا ہے۔اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "صحیح الجامع:2109۔ میں حسن کہا ہے اور "صحیح ترغیب والترہیب :98۔ میں بھی اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ اور "ادب المفرد":274۔ میں بھی اس روایت کو حسن کہا ہے۔اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے "ریاض الصالحین":355، میں اس کو صحیح کہا ہے)

میں آیت بھول گیا ایسا نہیں کہنا چاہیے البتہ ایسا کہے کہ مجھے بھلا دی گئی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ، وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب: قرآن مجید کو ہمیشہ پڑھتے اور یاد کرتے رہنا، حدیث نمبر 5032)

ترجمہ "عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ بہت برا ہے کسی شخص کا یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں (کہنا چاہیے) کہ مجھے بھلا دیا گیا اور قرآن مجید کا پڑھنا جاری رکھو کیونکہ انسانوں کے دلوں سے دور ہو جانے میں وہ اونٹ کے بھاگنے سے بھی بڑھ کر ہے"

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ روایت کے الفاظ یہ ہیں:

((لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، ابواب فضائل القرآن، باب: قرآن کی حفاظت کا حکم۔۔۔ حدیث نمبر:۷۹۰[۱۸۴۱])

بخاری و مسلم کی ایک حدیث:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقْرَأُ فِي سُورَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا))

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب: قرآن مجید کو بھلا دینا اور کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں فلاں فلاں آیتیں بھول گیا ہوں؟، حدیث نمبر: 5038۔ و صحیح مسلم:۷۸۸[۱۸۳۷])

ترجمہ "عائشہ نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ایک صاحب کو رات کے وقت ایک سورت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے، اس نے مجھے فلاں فلاں آیتیں یاد دلا دیں جو مجھے فلاں فلاں سورتوں میں سے بھلا دی گئی تھیں۔"

حفظ اور حافظِ قرآن کے بارے میں بعض ضعیف روایات

ضعیف حدیث نمبر 1

((ما مِنِ امْرِیءٍ یقرأُ القرآنَ، ثم یَنْسَاهُ إلا لَقِيَ اللهَ عَزَّ وجَلَّ یومَ القیامةِ وهو أَجْذَمُ))

جو قرآن بھول جائے وہ قیامت میں جذامی حالت میں اٹھایا جائے گا

الراوی : سعد بن عبادة | المحدث : الألبانی | المصدر : السلسلة الضعيفة. الصفحة أو الرقم: 1354 | خلاصة حکم المحدث: ضعيف

نوٹ:- انسان حافظہ کی طبعی کمزوری کہ وجہ سے بھولتا ہے تو معفو عنہ ہے لیکن اگر عمداً غفلت برتتا ہے تو سخت خطرہ میں ہے اور نقصان عظیم ہے۔

تنبیہ:- قرآن حفظ کرنے کے بعد محنت کے باوجود بھولنے پر عوام میں مشہور ضعیف احادیث وخرافات پر رد کیا ہے شیخ بن باز رحمۃ اللہ علیہ نے فتوي میں۔

السؤال:

بارك الله فيكم. رسالة وصلت إلى البرنامج من العراق باعثها أحد الإخوة من هناك يقول: رمضان الطائی محافظة التأميم فيما يبدو، أخونا له مجموعة من الأسئلة نختار منها هذا السؤال يقول:

إنني كثيراً ما أحفظ من الآيات من القرآن الكريم ولكنني بعد فترة أنساها، وكذلك عندما أقرأ آية فلا أعلم هل هي صحيحة أم لا، ثم أكتشف بعد ذلك أنني كنت مخطئ، دلوني لو تكرمتم؟

الجواب:

المشروع لك يا أخي أن تجتهد في حفظ ما تيسر من كتاب الله، وأن تقرأ على أهل المعرفة من الإخوان الطيبين في المدارس أو في المساجد أو في البيت، وتحرص على ذلك، يقول النبي ﷺ: خيركم من تعلم القرآن وعلمه.

خيار الناس أهل القرآن الذين تعلموه وعلموه الناس وعملوا به.

ويقول ﷺ لبعض أصحابه: أيحب أحدكم أن يذهب إلى بطحان -إلى وادي في المدينة- فيأتي بناقتين عظيمتين في غير إثم ولا قطيعة رحم؟ قالوا: يا رسول الله! كلنا يحب ذلك، فقال عليه الصلاة والسلام:: لأن يغدو أحدكم إلى المسجد فيتعلم آيتين من كتاب الله خير له من ناقتين عظيمتين، وثلاث خير من ثلاث، وأربع خير من أربع وأمثالهن من الإبل، فهذا يبين لنا فضل قراءة القرآن وتعلم القرآن، فأنت يا أخي تتعلم تتصل بالإخوان الطيبين في المساجد أو في المدارس أو في حلقات تحفيظ القرآن حتى تستفيد، وحتى تقرأ قراءة صحيحة.

وأما ما يعرض من النسيان فلا حرج عليك، إذا نسيت بعض الشيء لا حرج فالبشر ينسى، يقول النبي ﷺ: إنما أنا بشر أنسى كما تنسون،

وسمع مرة قارئاً يقرأ فقال: رحم الله فلاناً لقد أذكرني آية كذا كنت أسقطتها، يعني: نسيتها.

المقصود أن الإنسان قد ينسى بعض الآيات، والأفضل أن يقول: نسيت؛ لأنه جاء في بعض الأحاديث أنه عليه الصلاة والسلام قال: لا يقولن أحدكم: نسيت آية كذا، نسيت آية كذا بل هو نسي، يعني: أنساه الشيطان، فلا يضرك أخي.

أما حديث: من حفظ القرآن ثم نسيه لقي الله وهو أجذم، فهو حديث ضعيف عند أهل العلم لا يثبت عن النبي ﷺ، والنسيان ليس باختيار الإنسان وليس في طوقه قد ينسى مهما كان.

فالمقصود أن المشروع لك أن تجتهد وتحرص على الحفظ، وتستعين بالله ثم بمن يتيسر من الإخوان في حفظ ما تيسر من كتاب الله، ثم تدرس ذلك وتعتني به وأبشر بالخير.

ضعیف حدیث نمبر2

(وہ حافظ قرآن جو اس کی حلال کردہ اشیاء کو حلال اور حرام کردہ اشیاء کو حرام کرتا ہے وہ اپنے گھرانے کے دس افراد جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی سفارش کرے گا) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے شعب الایمان میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف الجامع میں ضعیف کہا ہے۔

ضعیف حدیث نمبر3

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةِ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا))

"میری امت کے نیک اعمال کے اجر و ثواب میرے سامنے پیش کیے گئے یہاں تک کہ اس تنکے کا ثواب بھی پیش کیا گیا جسے آدمی مسجد سے نکال کر پھینک دیتا ہے، اور مجھ پر میری امت کے گناہ (بھی) پیش کیے گئے تو میں نے کوئی گناہ اس سے بڑھ کر نہیں دیکھا کہ کسی کو قرآن کی کوئی سورۃ یا کوئی آیت حفظ ہو اور اس نے اسے بھلا دیا ہو۔"

(سنن الترمذی، کتاب الفضائل قرآن، باب:29، حدیث نمبر:2916)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے، قال الشيخ الألباني: ضعيف، المشكاة (720)، الروض النضير (72)، ضعيف أبي داود (71). عندنا برقم (88 / 461)، ضعيف الجامع الصغير (3700)

ضعیف حدیث نمبر4

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ))

علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت ہے "جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے سلسلے میں اس کی شفاعت قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔"

(سنن ابن ماجہ، کتاب المقدمۃ، رقم:216، اسنادہ ضعیف)

قال الشیخ الألبانی رحمہ اللہ: ضعیف جدا

تخریج الحدیث: "سنن الترمذی/فضائل القرآن 13 (2905)، (تحفۃ الأشراف: 10146)، وقد أخرجہ: مسند احمد (1/148، 149) (ضعیف جدًا)

ضعیف حدیث نمبر5

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي أَبَا عُمَرَ الْقَارِءَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

((مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ، وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمِ النَّارُ))

"جس کسی نے قرآن یاد کیا اور اس پر غالب ہو گیا تو بروزِ قیامت اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے لوگوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کر لی جائے گی جن کے لیے جہنم واجب کر دی گئی تھی۔"

(مسند احمد، من مسند علی رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر:1278، "اسنادہ ضعیف جداً" شعیب ارناوط نے اپنی تحقیق میں لکھا ہے " إسنادہ ضعیف جداً لضعف حفص بن سلیمان القاری وجھالة کثیر بن زاذان")

ضعیف حدیث نمبر6

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

((إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ))

"وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔"

(سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، رقم:2913، اسنادہ ضعیف)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے دیکھئے: المشکاۃ (2135)، اور یہ روایت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہے۔

ضعیف حدیث نمبر7

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ:

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْؤُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا))

"جس نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے روز

ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک سورج کی اس روشنی سے بھی زیادہ ہو گی جو تمہارے گھروں میں ہوتی ہے اگر وہ تمہارے درمیان ہوتا، (پھر جب اس کے ماں باپ کا یہ درجہ ہے) تو خیال کرو خود اس شخص کا جس نے قرآن پر عمل کیا، کیا درجہ ہو گا۔"

سنن أبو داود: 1453، وسندہ ضعیف، شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے، اس کے راوی "زبّان بن فائد" اور "سہل بن معاذ الجہنی" یہ دونوں راوی ضعیف ہیں۔

نوٹ:- تاہم امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مستدرک میں دوسری سند کے ساتھ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر اس روایت کو بیان کیا ہے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی یہ روایت "حسن" ہے اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی موافقت کی ہے میں نے بھی اس روایت کو اوپر بیان کر دیا ہے۔

ضعیف حدیث نمبر 8

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْخَزَّازُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَوْ آيَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا))

"مجھ پر میری امت کے ثواب پیش کئے گئے یہاں تک کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے، اور مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے تو میں نے دیکھا کہ اس سے بڑا کوئی

گناہ نہیں کہ کسی کو قرآن کی کوئی سورت یا آیت حفظ ہو پھر وہ اسے بھلا دے۔"

سنن ابوداود: 461، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو: ضعیف ابی داود، البانی 1/164۔

ضعیف حدیث نمبر9

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلاَلَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ))

"جس نے قرآن پڑھا اور اسے پوری طرح حفظ کر لیا، جس چیز کو قرآن نے حلال ٹھہرایا اسے حلال جانا اور جس چیز کو قرآن نے حرام ٹھہرایا اسے حرام سمجھا تو اللہ اسے اس قرآن کے ذریعہ جنت میں داخل فرمائے گا، اور اس کے خاندان کے دس ایسے لوگوں کے بارے میں اس (قرآن) کی سفارش قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔"

سنن الترمذی: ۲۹۰۵، اسنادہ ضعیف جداً۔

قال الشیخ الألبانی رحمه الله: ضعیف جدا، ابن ماجة (216) - ضعیف سنن ابن ماجة برقم (38)، المشكاة (2141)، ضعیف الجامع الصغیر (5761)۔

حسبِ بالا ضعیف الجامع کی روایت:

((لِحامِلِ القرآنِ إذا عمِلَ بِهِ، فأَحَلَّ حلالَهُ، وحرَّمَ حرامَهُ، يشفَعُ فِي عشرَةٍ مِنْ أهلِ بيتِهِ يومَ القيامَةِ، كلُّهم قدْ وجبَتْ لَهُ النارُ))

الراوي : جابر بن عبدالله | المحدث : الألباني | المصدر : ضعيف الجامع-الصفحة أو الرقم: ٣٦٦٢|خلاصة حكم المحدث: ضعيف

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

حقوق الطبع محفوظة
©Copyright Reserved

حافظِ قرآن کی فضیلت اور مقام

The virtue of memorizing the Quran

Edition 2021

shaikh Arshad Basheer umari Madani
waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

shaikh Arshad Basheer umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)